26

چاند رات کی فضیلت پر ایک حدیث کا حکم

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام !ایک حدیث بیان کی جاتی ہے کہ جس نے عید الفطر اور عیدالاضحیٰ کی دونوں راتوں کو اجر وثواب کی نیت سے اللہ تعالی کے لیے قیام کیا تو اس کا دل اس دن مردہ نہیں ہو گا جس دن دیگر لوگوں کے دل مردہ ہو جائیں گے، اس کی کیا حقیقت ہے؟

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ علی سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

عیدین کی راتوں میں عام راتوں کی طرح نفل ونوافل ادا کرنا مشروع ہے لیکن کوئی خاص عبادت کرنا ثابت نہیں ہے۔

جس حدیث کے متعلق آپ نے سوال کیا ہے وہ سنن ابن ماجہ میں موجود ہے:

حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمَرَّارُ بْنُ حَمُّويَةَ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى، حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ، عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: «مَنْ قَامَ لَيْلَتَيِ الْعِيدَيْنِ مُحْتَسِبًا لِلهِ، لَمْ يَمُتْ قَلْبُهُ يَوْمَ تَمُوتُ الْقُلُوبُ»

”سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ سے ثواب حاصل کرنے کی نیت سے عیدین کی دونوں راتوں میں قیام کیا، اس کا دل مردہ نہیں ہوگا، جس دن (لوگوں کے) دل

مردہ ہو جائیں گے۔‘‘[1]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے موضوع (من گھڑت) کہا ہے۔

اس کی سند بقیہ بن ولید کے عنعنہ کی وجہ سے ضعیف ہے اور متن منکر وموضوع ہے۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"وَالْأَحَادِيثُ الَّتِي تُذْكَرُ فِي لَيْلَةِ الْعِيدَيْنِ كَذِبٌ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ"

’’جن احادیث میں عیدین کی رات (میں عبادت) کا ذکر ہے وہ نبی کریم ﷺ کے ذمہ من گھڑت اور جھوٹی ہیں۔‘‘[2]

اس مضمون کی کوئی بھی روایت شدید ضعف سے خالی نہیں ہے۔ لہٰذا عیدین کی راتوں میں کوئی خاص عبادت کرنا ثابت نہیں ہے۔

لیکن اس کا یہ معنی نہیں کہ اس رات کا قیام مستحب نہیں، بلکہ ہر رات قیام اور نفل نوافل ادا کرنا مشروع ہے، اسی طرح عیدین کی راتوں میں بھی عام راتوں کی طرح قیام کرنا مستحب ہے۔

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)		2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)		4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	
5	غلام مصطفیٰ ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)		6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)		8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	

[1] سنن ابن ماجه، أبواب الصيام، بَابٌ فِيمَنْ قَامَ لَيْلَتَيِ الْعِيدَيْنِ، حديث: 1782. [2] مجموع الفتاوى: 23/135.

9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	واصل واسطی	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	

مشرف عام	نائب رئیس	رئیس
حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	مفتی حافظ عبدالستار الحماد حفظہ اللہ